SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

May 2, 2017

For immediate release

SECP prescribes criteria for investment by mutual funds

ISLAMABAD, May 2: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has laid down the criteria for mutual funds' investment in listed equity securities. The criteria has been finalized to safeguard the interests of unitholders of collective investment schemes while ensuring better risk management by the asset management companies (AMCs).

The mutual fund industry of Pakistan has shown tremendous growth in the recent past. The assets under management of AMCs have increased from Rs546 billion as of June 30, 2017 to Rs694 billion as of March 31, 2017, showing an increase of Rs148 billion or 27% during the first nine months of FY 2016-17. The significant increase in assets under management further necessitates the need for adequate risk management to protect investors.

In this context, an initiative was taken by the SECP wherein efforts have been made to strengthen the risk management framework already in place at AMCs. For this purpose, a detailed in-house study was conducted by the SECP to identify the eligible securities for mutual funds' investment.

As a result of the said study and after consultation with the stakeholders, a criteria has been finalized for identification of eligible equity securities for mutual fund's investment. According to the criteria, substantial part of the mutual funds' investment shall be made in those equity securities that meet the requirements pertaining to free float and minimum number of traded days. AMCs are also required to consider financial strength of the investee company, i.e. net worth, trading status on PSX, and regulatory compliance. Moreover, weightage shall also be given to the observations in respective auditor's reports.

It is expected that the criteria will minimize the chances of excessive risk being taken by the AMCs and provide a prudent base for investment decisions of the fund managers managing the collective investment schemes.

A copy of the circular containing the above-mentioned criteria has also been placed on the SECP's website: www.secp.gov.pk for information.

ایس ای سی پی نے میوچل فنڈز کی لسٹڈ سکیورٹیز میں سرمایہ کاری کے معیارات جاری کردئے

اسلام آباد(۲ مئی) سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے میوچل فنڈز کی جانب سے لسٹڈ سکیورٹیز میں سرمایہ کاری کرنے کے لئے ہدایات اور معیارات جاری کردئے ہیں۔ان ہدایات کا مقصد میوچل فنڈز کے یونٹ ہولڈرز کے مفادات کا تحفظ اور ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں کی جانب سے اس سرمایہ کاری میں رسک کی بہتر مینجمنٹ کو یقینی بنانا ہے۔

پاکستان کی میوچل فنڈ انڈسٹری نے گزشتہ دنوں میں بہت اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں کے زیرانتظام اثاثہ جات 30 جون 2016 سے پانچ سو چھیالیس ارب روپے سے بڑھ کر 31 مارچ 2017 تک چھ سو چورانوے ارب روپے ہوگئے ہیں۔اس طرح صرف نوماہ کے عرصے میں ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں کے زیرانتظام اثاثہ جات میں ایک سو اڑتالیس ارب روپے یعنی ستائیس فیصد کا اضافہ ہوا۔ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں کے زیرانتظام اثاثوں میں اضافہ اس شعبے میں بہتر رسک مینجمنٹ کا تقاضا کرتا ہے۔

اسی تناظر میں،ایس ای سی پی کی جانب سے ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں میں پہلے سے موجود رسک مینجمنٹ کو مزید بہتر اور مستحکم کرنے کے لئے اقدامات لئے جارہے ہیں اور اسی مقصد کے لئے ایس ای سی پی نے ایک ان سکیورٹیز کی نشاندہی کے لئے جائزے کا اہتمام کیا جن میں سرمایہ کاری ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں کے لئے محفوظ ہے۔اسی سٹڈی کے نتیجے اور سٹیک ہولڈرز کی مشاورت کے ساتھ ایسی سکیورٹیز کا ایک معیار طے کیا گیا ہے جن میں ایسٹ مینجمنٹ کمپنیاں سرمایہ کاری کرسکتی ہیں۔

اس معیار کے مطابق میوچل فنڈز اپنی فنڈز کا زیادہ تر حصہ ان ایکویٹی سکیورٹیز میں انویسٹ کریں گے جو کہ فری فلوٹ اور کم از کم لین دین کے دنوں کی شرائط پر پورا اترتے ہیں۔ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ سرمایہ کاری کرتے وقت ان کمپنیوں کے مالی استحکام اور اسٹاک ایکس چینج پر ان کا اسٹیٹس کے بارے میں تسلی کرلیں۔مزیدازاں ان کمپنیوں کی آڈٹ شدہ مالی رپورٹ کو بھی دیکھا جائے۔

امید کی جاتی ہے کہ ان احتیاطی تدابیر اور معیارات کی نتیجے میں ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں کے رسک کو کسی حد تک کم کیا جاسکے گا اور سرمایہ کاری کے فیصلوں کے لئے ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں کو رہنمائی ملے گی۔اس معیارات سے متعلق نوٹیفکیشن ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر لگادیا گیا ہے۔